الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

®ک جانے پر طلاق کی قسم اٹھالیی

ی ک میں میک نہ جاؤں ، اور اب و اس سے رجوع س پر قسم کا کفار ؟

حمد للہ
ات تو یہ ک :
اپنے گھریلو جھگڑوں میں طلاق ک استعمال سے م صحیح نہیں ہوتا ، بہت سے لوگ طلاق ک معاملہ یں جب بھی ان ک مابین کوئي گھریلو جھگڑا ہو فورا
ب بھی دوست واحباب ک مابین جھگڑا ہوا طلاق کی قسم
اور اسی طرح
م کا کھیل ، دیکھیں جب نبی صلی اللہ علیہ ن والے شخص کو کتاب اللہ ک ساتھ کھیلنے والا ک یں گے جو طلاق کو اپنی عادت ہی بنالے ؟
منع کرنا چاہا یا پھر کسی کام کرنے کو کہنا چاہا طلاق
قسم اٹھالی ؟
د بن لبید سے بیان کیا ک نبی صلی اللہ تایا گیا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاق اکٹھی د یہ وسلم غصہ سے اٹھ اور فرمانے لگے :
تاب اللہ سے کھیلا جارہا)
ا اللہ تعالی ک رسول صلی اللہ علیہ وسلم ردوں سنن نسائي حدیث نمبر (3401)
س ک رجال ثقہ ہیں ، اور علامہ البانی رحمہ م (261) میں اسے صحیح قرار دیا
م اللہ تعالی ک تے ہیں :
ھوٹے اور بڑے معاملہ میں طلاق طلاق کرتے پھرتے ہائي ک بھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ک اس ے بھی مخالف ہیں :
اللہ تعالی کی قسم اٹھا وگرنہ خاموش ہی رہ)
اری حدیث نمبر (2679)
اللہ تعالی کی قسم اٹھا ، اور اس ک لیے یہ

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

اٹھاتا ر اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان
:
کی حفاظت کرو} المائدۃ (89)
لجملہ یہی کہ اللہ تعالی کی قسم کثرت سے نہ
ایا کرو
ھالی جا مثلا یہ کہا جا: اگر تم یہ کرو تو
یہ کہ: اگر میں ایسا کروں تو میری بیوی کو
وی کو طلاق، اور اس طرح کے دوسرے کلمات، تو یہ
سب
ت ورا نمائي اور سنت کے خلاف ہے۔ دیکھیں
مرا المسلہ (2/753)
دوسری بات:
ی کے نہیں، تو اس میں خاوند کی نیت کا دخل
کو قسم دی کہ وہ ایسا کام نہ کرے تو بیوی کے وہ
کام
راگر وہ اس میں طلاق کی نیت نہیں کرتا بلکہ صرف
اس
کی تھی تو اس کا حکم قسم کا ہوگا
م اللہ تعالی کہتے ہیں:
جگہ پر استعمال کیا جا، یعنی اس کا مقصد یہ
یا پھر کسی کام سے منع کرنا، یا کسی کی تصدیق
حکم بھی قسم جیسا ہی اس لیے کہ اللہ تعالی
فرمان:
للہ تعالی کی حلال کردہ اشیاء کو حرام کیوں
تے ہو، اللہ تعالی بخشنے والا اور رحم کرنے
وں کا کفارہ مقرر کردیا} التحریم (2/1)

تحریم کو قسم قرار دیا
لیہ وسلم کا بھی فرمان:
اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جس کی وہ نیت کرتا
بخاری حدیث نمبر (1)
تو نہیں کرتا بلکہ اس نے قسم کی نیت کی یا
قسم کو توڑ اس کے لیے قسم کا کفارہ ادا کرنا
ہے۔ دیکھیں فتاوی المرا المسلم (2/754
)
میٹی) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:
ساتھ اٹھو وگرنہ طلاق، اور وہ اس کے ساتھ نہ

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

اس سے طلاق واقع ہوجا گی ؟
کا جواب تھا :
لک اپنے ساتھ جانے کے لیے ابھارا تو اس
صحیح قول کے مطابق آپ کو اس پر کفارہ ادا کرنا
ضروری
اور اس نے آپ کی بات نہیں مانی تو اس پر ایک
کھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (20/86)
واللہ اعلم.